تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نصاب کے عین مطابق اشعار کا سلیس اردو ترجمہ

المدائح النبوية في الادب العربي

علامہ زکی مبارک

مترجم

صاحبزادہ مفتی وجیہ الحسن بندیالوی

مدرس عمر بن خطاب اسلامک یونیورسٹی گوجرانوالہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1) مَنْ مُبْلِغٌ كَعْبًا فَهَلْ لَكَ فِي الَّتِي تَلُومُ عَلَيْهَا بَاطِلًا وَهِيَ أَحْزَمُ

کیا کوئی کعب کو یہ بات پہنچائے کہ تم بے جا ملامت کر رہے ہو، اس بات پر جو حق اور پختگی کا مظہر ہے؟

2) إلى اللهِ لَا الْعُزَّى وَلَا اللَّاتِ وَحْدَهُ فَتَنْجُو إذَا كَانَ النَّجَاةُ وَتَسْلَمُ

اللہ کی طرف رجوع کرو، نہ کہ لات و عزیٰ کی طرف، تاکہ جب نجات کا وقت ہو، تم محفوظ رہو۔

3) لَدَى يَوْمٍ لَا يَنْجُو وَلَيْسَ بِمُفْلِتٍ مِنَ النَّاسِ إِلَّا طَاهِرُ الْقَلْبِ مُسْلِمُ

اس دن صرف وہی نجات پائے گا جس کا دل پاک ہو اور ایمان والا ہو۔

4) وَقَالَ كُلُّ خَلِيلٍ كُنْتُ آمُلُهُ لَا أُلْهِيَنَّكَ إِنِّي عَنْكَ مَشْغُولُ

ہر وہ دوست جس پر بھروسہ تھا، کہنے لگا: میں تمہاری مدد نہیں کر سکتا، میں اپنی مصروفیات میں مشغول ہوں۔

5) فَقُلْتُ خَلُّوا سَبِيلِي لَا أَبَا لَكُمُ فَكُلُّ مَا قَدَّرَ الرَّحْمَنُ مَفْعُولُ

میں نے کہا: میرا راستہ چھوڑ دو، تم پر افسوس! کیونکہ جو کچھ اللہ نے مقرر کر دیا ہے، وہی ہو گا۔

6) كُلُّ ابْنِ أُنْثَى وَإِنْ طَالَتْ سَلَامَتُهُ يَوْمًا عَلَى آلَةٍ حَدْبَاءَ مَحْمُولُ

ہر انسان، خواہ کتنی ہی دیر سلامت رہے، ایک دن کندھوں پر اٹھا کر قبر کی طرف لے جایا جائے گا۔

7) أُنْبِئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ أَوْعَدَنِي وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ مَأْمُولُ

مجھے خبر دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے متنبہ کیا ہے، لیکن میں آپ ﷺ کی درگزر کی امید رکھتا ہوں۔

8) مَهْلًا هَدَاكَ الَّذِي أَعْطَاكَ نَافِلَةَ الْقُرْآنِ فِيهَا مَوَاعِيظٌ وَتَفْصِيلُ

ٹھہرو، اللہ نے تمہیں وہ قرآن عطا کیا، جس میں نصیحتیں اور تفصیل بیان کی گئی ہے۔

9) لَا تَأْخُذَنِّي بِأَقْوَالِ الْوُشَاةِ وَلَمْ أُذْنِبْ وَإِنْ كَثُرَتْ فِيَّ الْأَقَاوِيلُ

مجھے چغل خوروں کی باتوں پر نہ پکڑو، میں نے کوئی گناہ نہیں کیا، چاہے میرے بارے میں باتیں زیادہ کی گئی ہوں۔

10) إِنَّ الرَّسُولَ لَنُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ وَصَارِمٌ مِنْ سُيُوفِ اللهِ مَسْلُولُ

بے شک رسول اللہ ﷺ وہ روشنی ہیں، جس سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے، اور اللہ کی تلواروں سے ایک بے نیام تلوار ہیں۔

(11) لَقَدْ قَالَ كَعْبٌ فِي النَّبِيِّ قَصِيدَةً   وَقُلْنَا عَسَى فِي مَدْحِهِ نَتَشَارَكُ

کعب نے رسول اللہ ﷺ کی مدح میں قصیدہ کہا، اور ہم نے بھی قصیدہ کہا کہ شاید ہم بھی اس مدح میں شریک ہو سکیں۔

(12) فَإِنْ شَمِلَتنَا بِالْجَوَائِزِ رَحْمَةٌ   كَرَحْمَةِ كَعْبٍ فَهْوَ كَعْبٌ مُبَارَكُ

اگر ہمیں انعامات میں وہی رحمت نصیب ہو، جو کعب کو ملی، تو وہی کعب مبارک ہے۔

(13) عَدِمْنَا خَيْلَنَا إِنْ لَمْ تَرَوْهَا   تُثِيرُ النَّقْعَ مَوْعِدُهَا كُدَاءُ

"ہم اپنے گھوڑوں سے محروم رہیں، اگر تم انہیں گرد اڑاتے ہوئے نہ دیکھو، جب وہ تیزی سے دوڑتے ہوئے کداء کی طرف رواں دواں ہوں۔

(14) "يُبَارِينَ الْأَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ   عَلَى أَكْتَافِهَا الْأَسَلُ الظِّمَاءُ

وہ گھوڑے جو لگاموں سے آزاد، بلندیوں کی طرف بڑھتے ہیں، اور ان کی پشت پر نیزے پیاسے ہیں۔

(15) تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ   تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ

ہمارے گھوڑے جھاگ اڑاتے ہوئے دوڑتے ہیں، اور عورتیں اپنے دوپٹے ان کے منہ پر مارتی ہیں۔

(16) فَإِمَّا تُعْرِضُوا عَنَّا اعْتَمَرْنَا   وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ

اگر تم ہم سے منہ موڑ لو تو ہم عمرہ کریں گے، اور فتح نصیب ہو گی اور کفر و گمراہی کی حقیقت واضح ہو گی۔

(17) وَإِلَّا فَاصْبِرُوا لِجِلَادِ يَوْمٍ   يُعِزُّ اللهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ

اور اگر تم مخالفت کرو، تو تیار رہو جاؤ اس جنگ کے لیے، جس دن اللہ جسے چاہے عزت دے گا۔

(18) وَجِبْرِيلٌ رَسُولُ اللهِ فِينَا   وَرُوحُ الْقُدْسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

"اور جبرائیل علیہ السلام، اللہ کے خاص فرشتے، ہماری مدد کے لیے موجود ہیں، اور قریش کے پاس جبرائیل امین جیسا کوئی مددگار نہیں۔

(19) "وَقَالَ اللهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا   يَقُولُ الْحَقَّ إِنْ نَفَعَ الْبَلَاءُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے ایک بندے (رسول) کو بھیجا، جو حق بات کہتے ہے، چاہے آزمائش فائدہ دے۔

(20) شَهِدْتُ بِهِ فَقُومُوا صَدِّقُوهُ   فَقُلْتُمْ لَا نَقُومُ وَلَا نَشَاءُ

میں نے ان کی گواہی (ایمان) دی، تم بھی کھڑے ہو جاؤ ان کیلئے اور انکی تصدیق کرو، لیکن تم نے کہا: ہم نہ کھڑے ہونگے اور نہ مانیں گے۔

(21) وَقَالَ اللهُ قَدْ سَيَّرتُ جُنْدًا هُمُ الْأَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ

اللہ نے فرمایا: میں نے ایک لشکر روانہ کیا، اور وہ انصار ہیں جن کا مقصد جنگ میں ملنا ہے۔

(22) لَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ مَعَدٍّ سِبَابٌ أَوْ قِتَالٌ أَوْ هِجَاءُ

ہمارے لیے ہر دن قبیلہ معد کے ساتھ کوئی گالم گلوچ، جنگ یا ہجو ہوتی ہے۔

(23) فَنُحْكِمُ بِالْقَوَافِي مَنْ هَجَانَا وَنَضْرِبُ حِينَ تَخْتَلِطُ الدِّمَاءُ

جو ہماری ہجو کرتا ہے، ہم اس کا جواب اشعار سے دیتے ہیں، اور جب خون بہتا ہے تو ہم جنگ کرتے ہیں۔

(24) أَلَا أَبْلِغْ أَبَا سُفْيَانَ عَنِّي مُغَلْغَلَةً فَقَدْ بَرِحَ الْخَفَاءُ

خبردار! ابوسفیان کو میرا یہ پیغام پہنچادو، کیونکہ اب کوئی بات چھپی نہیں رہی۔

(25) بِأَنَّ سُيُوفَنَا تَرَكَتْكَ عَبْدًا وَعَبْدُ الدَّارِ سَادَتُهَا الْإِمَاءُ

ہماری تلواروں نے تمہیں غلام بنادیا، اور بنو عبد الدار کے سرداروں کو لونڈیوں نے شکست دی۔

(26) هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ وَعِنْدَ اللهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

تم نے محمد ﷺ کی ہجو کی، تو میں نے ان کا جواب دیا، اور اللہ کے پاس ہی اسکی جزا ہے۔

(27) أَتَهْجُوهُ وَلَسْتَ لَهُ بِكُفْءٍ فَشَرُّكُمَا لِخَيْرِكُمَا الْفِدَاءُ

کیا تم اس کی ہجو کرتے ہو، حالانکہ تم اس کے برابر نہیں؟ تمہارا شر اس کے خیر پر قربان ہو!

(28) هَجَوْتَ مُبَارَكًا بَرًّا حَنِيفًا أَمِينَ اللهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ

تم نے اس مبارک، نیک، اور امین شخصیت کو ہجو کا نشانہ بنایا، جس کی صفت وفاداری ہے۔

(29) فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللهِ مِنْكُمْ وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ

تم میں سے جو رسول اللہ ﷺ کی ہجو کرتا ہے وہ برابر نہیں ہو سکتے انکے جو تعریف کرتے ہیں اور مدد کرتے ہیں۔

(30) فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَتِي وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ

بے شک میرے والد، میری والدہ، اور میری عزت، محمد ﷺ کی عزت و حرمت کے لیے قربان ہیں۔

(31) جَزَى اللهُ رَبُّ النَّاسِ خَيْرَ جَزَائِهِ رَفِيقَيْنِ قَالَا خَيْمَتَيْ أُمِّ مَعْبَدِ

اللہ ربُّ الناس بہترین جزا عطا فرمائے، ان دو رفیقوں کو جو اُمِّ معبد کی خیمہ گاہ میں ٹھہرے قیلولہ کے وقت۔

32) هُمَا نَزَلَاهَا بِالْهُدَى وَاهْتَدَتْ بِهِ　　　فَقَدْ فَازَ مَنْ أَمْسَى رَفِيقَ مُحَمَّدِ

انہوں نے اسے ہدایت پیش کی تو ام معبد نے ہدایت قبول کی۔ یقیناً کامیاب ہوا وہ جو محمد ﷺ کا رفیق بن گیا۔

33) فَيَا لَقُصَيٍّ مَا زَوَى اللهُ عَنْكُمْ　　　بِهِ مِنْ فَخَارٍ لَا يُبَارَى وَسُؤْدَدِ

"اے قصی کی اولاد! اللہ نے تمہیں جو فخر اور عظمت عطا کی ہے، وہ ایک ایسی شان ہے جس کا کوئی مقابلہ یا نظیر نہیں۔

34) "لِيَهْنِ بَنِي كَعْبٍ مَقَامُ فَتَاتِهِمْ　　　وَمَقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ

بنی کعب کے لوگوں کو مبارک ہو کہ ان کے قبیلے کی عورت (برکۃ بنت ثعلبہ) کو وہ بلند مقام ملا، جس نے مؤمنین کے لیے ایسی جگہ پر ٹھہرنے کا موقع فراہم کیا جو ان کے دین کی حفاظت کا ذریعہ بن گئی۔

35) سَلُوا أُخْتَكُمْ عَنْ شَاتِهَا وَإِنَائِهَا　　　فَإِنَّكُمْ إِنْ تَسْأَلُوا الشَّاةَ تَشْهَدِ

اپنی بہن (حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا) سے ان کی بکری اور ان کے برتن کے بارے میں پوچھو، کیونکہ اگر تم اس بکری سے سوال کروگے، تو وہ خود گواہی دے گی۔

36) دَعَاهَا بِشَاةٍ حَائِلٍ فَتَحَلَّبَتْ　　　لَهُ بِصَرِيحٍ دَرَّةُ الشَّاةِ مُزْبِدِ

انہوں نے ایک دودھ نہ دینے والی بکری کو بلایا، تو اس کے تھنوں سے دودھ جاری ہو گیا، اور بکری نے صاف اور جھاگ بھرا دودھ پیش کیا۔

37) فَغَادَرَهَا رَهْنًا لَدَيْهَا لِحَالِبٍ　　　يُرَدِّدُهَا فِي مَصْدَرٍ ثُمَّ مَوْرِدِ

نبی کریم ﷺ نے اس بکری کو وہاں اس حالت میں چھوڑ دیا، کہ دودھ دوہنے والے کو بار بار دودھ پیش کرتی تھی۔

38) لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ غَابَ عَنْهُمْ نَبِيُّهُمْ　　　وَقُدِّسَ مَنْ يَسْرِي إِلَيْهِمْ وَيَغْتَدِي

"وہ لوگ ناکام و نامراد ہوئے جن سے ان کا نبی دور ہو گیا، اور بابرکت ہیں وہ لوگ جن کے پاس وہ صبح و شام رہتے ہیں۔

39) تَرَحَّلَ عَنْ قَوْمٍ فَضَلَّتْ عُقُولُهُمْ　　　وَحَلَّ عَلَى قَوْمٍ بِنُورٍ مُجَدَّدِ

"وہ ایک قوم کو چھوڑ کر چلے گئے تو ان کی عقلیں بھٹک گئیں، اور دوسری قوم پر وہ روشنی لے کر آئے جس سے وہ روشن ہو گئے۔

40) "هَدَاهُمْ بِهِ بَعْدَ الضَّلَالَةِ رَبُّهُمْ وَأَرْشَدَهُمْ، مَنْ يَتْبَعِ الْحَقَّ يَرْشُدِ

"ان کی رہنمائی ان کے رب نے کی بعد از گمراہی، اور ان کو راستہ دکھایا، جو بھی حق کے پیچھے چلا، وہ راہِ راست پر آئے گا۔

41) "وَهَلْ يَسْتَوِي ضُلَّالُ قَوْمٍ تَسَفَّهُوا عَمًى وَهُدَاةٌ يَهْتَدُونَ بِمُهْتَدِ

کیا گمراہ لوگ جنہوں نے خود کو نادانی میں مبتلا کر لیا، اور ہدایت پانے والے جو ہدایت پر چل رہے ہیں، برابر ہو سکتے ہیں؟

42) لَقَدْ نَزَلَتْ مِنْهُ عَلَى أَهْلِ يَثْرِبٍ رِكَابُ هُدًى حَلَّتْ عَلَيْهِمْ بِأَسْعُدِ

یقیناً یہ ہدایت اہل یثرب (مدینہ) پر نازل ہوئی، جو ان پر سکونت اختیار کر گئی اور ان پر اللہ کی عظیم رحمتیں نازل ہوئیں۔

43) نَبِيٌّ يَرَى مَا لَا يَرَى النَّاسُ حَوْلَهُ وَيَتْلُو كِتَابَ اللهِ فِي كُلِّ مَسْجِدِ

وہ نبی ایسے ہیں جو وہ سب دیکھ سکتے ہیں جو لوگ بھی نہیں دیکھ سکتے، اور وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو ہر مسجد میں تلاوت کرتے ہیں۔

44) وَإِنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مَقَالَةَ غَائِبٍ فَتَصْدِيقُهَا فِي الْيَوْمِ أَوْ فِي ضُحَى الْغَدِ

اور اگر نبی کریم ﷺ کسی دن کوئی غیب کی بات کریں تو اسکی تصدیق اس دن یا اگلی صبح واضح ہو جاتی ہے۔

45) لِيَهْنِ أَبَا بَكْرٍ سَعَادَةُ جَدِّهِ بِصُحْبَتِهِ، مَنْ يُسْعِدِ اللهُ يَسْعَدِ

ابو بکر خوش نصیب ہیں، ان کی سعادت اور رفاقت کی وجہ سے، جسے اللہ تعالیٰ نیک بخت کرے، وہی کامیاب ہو گا۔

46) بِطَيْبَةَ رَسْمٌ لِلرَّسُولِ وَمَعْهَدُ مُنِيرٌ وَقَدْ تَعْفُو الرُّسُومُ وَتَهْمَدُ

مدینہ میں رسول اللہ ﷺ کی نشانیاں اور یادگاریں موجود ہیں جو روشنی بکھیرتی ہیں چاہے وقت گزرنے کے ساتھ مٹ جائیں یا منہدم ہو جائیں۔

47) وَلَا تَنْمَحِي الْآيَاتُ مِنْ دَارِ حُرْمَةٍ بِهَا مِنْبَرُ الْهَادِي الَّذِي كَانَ يَصْعَدُ

حرم کی زمین میں علامات کبھی مٹ نہیں سکتی، اور جہاں وہ منبر موجود ہے، جس پر ہادی برحق ﷺ وہ خطبہ دیا کرتا تھے۔

48) وَوَاضِحُ آيَاتٍ وَبَاقِي مَعَالِمِ وَرَبْعٌ لَهُ فِيهِ مُصَلًّى وَمَسْجِدُ

وہاں روشن نشانیاں ہیں اور آثار موجود ہیں اور وہ جگہ بھی جہاں ان کا مصلیٰ اور مسجد بھی قائم ہے۔

49) بِهِ حُجُرَاتٌ كَانَ يَنْزِلُ وَسْطَهَا مِنَ اللهِ نُورٌ يُسْتَضَاءُ وَيُوقَدُ

اور وہ حجرات ہیں جہاں اللہ کا نور اُترتا تھا، اور جسکی وجہ سے ارد گرد میں روشنی اور نور پھیل جاتا تھا۔

50) مَعَالِمُ لَمْ تُطْمَسْ عَلَى الْعَهْدِ آيُهَ أَتَاهَا الْبِلَى فَالْآيُ مِنْهَا تَجَدَّدُ

یہ نشانیاں زمانے کے گزرنے سے کبھی مٹ نہیں سکیں، اگرچہ وقت کے ساتھ ان پر اثر پڑا، مگر ان کے آثار تازہ ہیں۔

51) عَرَفْتُ بِهَا رَسْمَ الرَّسُولِ وَعَهْدَهُ وَقَبْرًا بِهِ وَارَاهُ فِي التُّرْبِ مُلْحِدُ

ان نشانیوں میں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقوش اور ان کی یادگار کو پہچانا، اور وہ قبر بھی دیکھی جہاں ان کو زمین نے اپنی آغوش میں لے لیا۔

52) ظَلِلْتُ بِهَا أَبْكِي الرَّسُولَ فَأَسْعَدَتْ عُيُونٌ وَمِثْلَاهَا مِنَ الْجَفْنِ تُسْعِدُ

میں اس جگہ پر بیٹھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں رویا، میری آنکھیں آنسو بہا کر خوش ہوئیں، اور یہ سعادت میرے دل کو بھی مسرور کرتی رہی۔

53) تُذَكِّرُ آلَاءَ الرَّسُولِ وَمَا أَرَى لَهَا مُحْصِيًا نَفْسِي فَنَفْسِي تَبَلَّدُ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمتوں کو یاد کرتا ہوں، لیکن ان کو گننا میرے بس سے باہر ہے، میری روح ان کے احسانات کے بوجھ سے مفلوج ہو جاتی ہے۔

54) مُفَجَّعَةٌ قَدْ شَفَّهَا فَقْدُ أَحْمَدٍ فَظَلَّتْ لِآلَاءِ الرَّسُولِ تُعَدِّدُ

یہ دل غم سے شکستہ ہو چکا ہے، حضور احمد ﷺ کے وصال نے اسے کمزور کر دیا ہے، اور یہ دل نبی کریم کی نعمتوں کو یاد کرتے ہوئے پُر سکون ہو جاتا ہے۔

55) أَطَالَتْ وُقُوفًا تَذْرِفُ الْعَيْنُ جُهْدَهَا عَلَى طَلَلِ الْقَبْرِ الَّذِي فِيهِ أَحْمَدُ

یہ دل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے نشان پر دیر تک کھڑا رہا، اور آنکھیں بے تحاشا آنسو بہاتی رہیں۔

56) فَبُورِكْتَ يَا قَبْرَ الرَّسُولِ وَبُورِكَتْ بِلَادٌ ثَوَى فِيهَا الرَّشِيدُ الْمُسَدَّدُ

اے مزارِ رسول ﷺ ! تمہیں برکت عطا کی گئی، اور وہ زمین بھی مبارک ہو گئی جس نے ہدایت یافتہ رہنما کو اپنی آغوش میں لیا۔

57) وَبُورِكَ لَحْدٌ مِنْكَ ضُمِّنَ طَيِّبًا عَلَيْهِ بِنَاءٌ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدُ

وہ لحد مبارک ہے جو پاکیزہ وجود کو اپنے اندر لیے ہوئے ہے، اور جس پر مضبوط اور خوبصورت تعمیر کی گئی ہے۔

58) تَهِيلُ عَلَيْهِ التُّرْبَ أَيْدٍ وَأَعْيُنٌ عَلَيْهِ وَقَدْ غَارَتْ بِذَلِكَ أَسْعُدُ

وہاں ہاتھ اور آنکھیں مٹی ڈالتی ہیں، اور اس عمل میں سکون اور خوشیوں کی جھلک محسوس ہوتی ہے۔

59) لَقَدْ غَيَّبُوا حِلْمًا وَعِلْمًا وَرَحْمَةً عَشِيَّةَ عَلَّوْهُ الثَّرَى لَا يُوَسَّدُ

انہوں نے حلم، علم اور رحمت کو زمین میں دفن کر دیا، مگر انکا اعلیٰ مقام کبھی ختم نہیں ہوگا۔

60) وَرَاحُوا بِحُزْنٍ لَيْسَ فِيهِمْ نَبِيُّهُمْ وَقَدْ وَهَنَتْ مِنْهُمْ ظُهُورٌ وَأَعْضُدُ

وہ اس غم کے ساتھ واپس لوٹے کہ ان کے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں رہے، اور ان کے عضلات و پیٹھیں کمزور ہو چکے تھے۔

61) يُبَكُّونَ مَنْ تَبْكِي السَّمَوَاتُ يَوْمَهُ وَمَنْ قَدْ بَكَتْهُ الْأَرْضُ فَالنَّاسُ أَكْمَدُ

وہ اُس ہستی پر آنسو بہا رہے ہیں جس کی وفات پر آسمان روتا ہے، اور جس پر زمین روتی ہے، تو انسانوں کا غم اور بھی بڑھ جاتا ہے۔

62) وَهَلْ عَدَلَتْ يَوْمًا رَزِيَّةُ هَالِكٍ رَزِيَّةَ يَوْمٍ مَاتَ فِيهِ مُحَمَّدُ؟

کیا کبھی ایسا دن آیا جس میں کسی سانحے کا غم اس دن کے برابر ہو، جس دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال (ظاہری) ہوا؟

63) تَقَطَّعَ فِيهِ مُنْزَلُ الْوَحْيِ عَنْهُمُ وَقَدْ كَانَ ذَا نُورٍ يَغُورُ وَيُنْجِدُ

اس دن وحی کا سلسلہ رک گیا، وہ وحی جو ایک ایسی روشنی تھی جو دلوں کی گہرائیوں اور آسمانوں کی وسعتوں تک پھیلتی تھی۔

64) يَدُلُّ عَلَى الرَّحْمَنِ مَنْ يَقْتَدِي بِهِ وَيُنْقِذُ مِنْ هَوْلِ الْخَزَايَا وَيُرْشِدُ

جو اس کے نقشِ قدم پر چلتا، اس کو رحمٰن کی طرف سے ہدایت مل جاتی ہے اور رسوائیوں کے ہولناک اندھیروں سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

65) إِمَامٌ لَهُمْ يَهْدِيهِمُ الْحَقَّ جَاهِدًا مُعَلِّمُ صِدْقٍ إِنْ يُطِيعُوهُ يَسْعَدُوا

وہ ان کے امام ہیں، حق کی دعوت دینے والے ہیں، اور صداقت کے معلم ہیں، جو ان کی اطاعت کرے تو وہ سعادت مند اور خوش نصیب ہو جاتے ہیں۔

(66 عَفُوٌّ عَنِ الزَّلَّاتِ يَقْبَلُ عُذْرَهُمْ وَإِنْ يُحْسِنُوا فَاللهُ بِالْخَيْرِ أَجْوَدُ

وہ خطاؤں پر در گزر فرمانے والے، عذر قبول کرنے والے ہیں، اور اگر کوئی بھلائی کرتا تو اللہ اس سے بڑھ کر خیر عطا فرمانے والا ہے۔

(67 فَبَيْنَا هُمُ فِي نِعْمَةِ اللهِ بَيْنَهُمْ دَلِيلٌ بِهِ نَهْجُ الطَّرِيقَةِ يُقْصَدُ

وہ اللہ کی نعمتوں میں تھے، اور ان کے درمیان ایک ایسے رہنما (حضور ﷺ) تھے جو انہیں روشن اور سیدھا راستہ دکھاتے تھے۔

(68 عَزِيزٌ عَلَيْهِ أَنْ يَحِيدُوا عَنِ الْهُدَى حَرِيصٌ عَلَى أَنْ يَسْتَقِيمُوا وَيَهْتَدُوا

اس کے لیے بہت تکلیف دہ تھا کہ لوگ ہدایت سے دور ہو جائیں، اور وہ ان کی استقامت اور ہدایت کے لیے سراپا خواہش تھے۔

(69 عَطُوفٌ عَلَيْهِمْ لَا يُثَنِّي جَنَاحَهُ إِلَى كَنَفٍ يَحْنُو عَلَيْهِمْ وَيَمْهَدُ

ان پر نہایت مہربان ہیں، کبھی ان سے کنارہ نہیں فرماتے، بلکہ ان کے لیے کشادہ دل ہوتے اور ان کو معاف فرماتے۔

(70 فَبَيْنَا هُمُ فِي ذَلِكَ النُّورِ إِذْ غَدَا إِلَى نُورِهِمْ سَهْمٌ مِنَ الْمَوْتِ مُقْصِدُ

جب وہ اس نور سے فیضیاب ہو رہے تھے تو اچانک موت کا فرشتہ آیا اور جو اپنے مقصد تک پہنچا۔

(71 فَأَصْبَحَ مَحْمُودًا إِلَى اللهِ رَاجِعًا يُبَكِّيهِ جَفْنُ الْمُرْسَلَاتِ وَيَحْمَدُ

"پھر وہ اللہ کی بارگاہ میں لوٹ کر مقامِ محمود پر فائز ہو گیا، فرشتوں کی آنکھیں اس پر نوحہ کناں ہیں، اور وہ اس کی مدح سرائی کرتے ہیں۔"

(72 فَبَكِّي رَسُولَ اللهِ يَا عَيْنُ عَبْرَةً وَلَا أَعْرِفَنْكِ الدَّهْرَ دَمْعُكِ يَجْمُدُ

"اے آنکھ! تو رسول اللہ ﷺ پر دل سے رو، اور میں تجھے نہیں پہچانتا لیکن زمانہ تیرا درد سمجھتا ہے مگر تیرے آنسوؤں کی روانی رک جاتی ہے۔

(73 وَمَا لَكِ لَا تَبْكِينَ ذَا النِّعْمَةِ الَّتِي عَلَى النَّاسِ مِنْهَا سَابِغٌ يَتَغَمَّدُ

"تجھے کیا ہوا کہ تو اس عظیم نعمت پر نہ روئے جو تمام انسانوں پر مکمل طور پر سایہ فگن (دامن رحمت) تھی"؟

74) وَمَا فَقَدَ الْمَاضُونَ مِثْلَ مُحَمَّدٍ وَلَا مِثْلُهُ حَتَّى الْقِيَامَةِ يُفْقَدُ

"گذشتہ زمانے نے محمد ﷺ جیسی شخصیت کبھی نہیں کھوئی، اور قیامت تک نہ ان جیسا کوئی بچھڑے گا۔"

75) أَعَفَّ وَأَوْفَى ذِمَّةً بَعْدَ ذِمَّةٍ وَأَقْرَبَ مِنْهُ نَائِلًا لَا يُنَكَّدُ

"وہ سب سے زیادہ پاک دامن اور وعدے نبھانے والا تھے، اور اس کی عطا سے قریب تر کوئی نعمت نہیں جو مایوسی کا سبب بنے۔"

76) وَأَبْذَلَ مِنْهُ لِلطَّرِيفِ وَتَالِدٍ إِذَا ضَنَّ مِعْطَاءٌ بِمَا كَانَ يُتْلِدُ

"اور انہوں نے موروثی مال اور محنت سے کمائے مال سے بے حساب سخاوت کی، جب کہ دوسرے دینے والے اپنے کمائے ہوئے مال سے بخل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

77) وَأَكْرَمَ حَيًّا فِي الْبُيُوتِ إِذَا انْتَمَى وَأَكْرَمَ جَدًّا أَبْطَحِيًّا يُسَوَّدُ

"زندگی میں وہ تمام خاندانوں میں سب سے زیادہ معزز تھے، اور ابطحی قبیلے میں بھی سب سے زیادہ قابلِ احترام تھے۔"

78) رَبَاهُ وَلِيدًا فَاسْتَتَمَّ تَمَامَه عَلَى أَكْرَمِ الْخَيْرَاتِ رَبٌّ مُمَجَّدُ

"اللہ تعالیٰ نے ان کو بچپن سے آداب عطا فرمائے اور انہیں کامل ترین شخصیت بنایا، اعلیٰ ترین اخلاق وعظیم کمالات کے ساتھ جو ربِ عظیم کا خاص فضل ہے۔"

79) تَنَاهَتْ وَصَاةُ الْمُسْلِمِينَ بِكَفِّهِ فَلَا الْعِلْمُ مَحْبُوسٌ وَلَا الرَّأْيُ يُفْنَدُ

"مسلمانوں کے معاملات ان کے ہاتھوں میں جمع ہوگئے، اور نہ کبھی ان سے علم چھپایا گیا، اور نہ کبھی انکی رائے غلط ثابت ہوئی۔

80) أَقُولُ وَلَا يُلْفَى لِقَوْلِي عَائِبٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا عَازِبُ الْعَقْلِ مُبْعَدُ

"میں جو بات کہتا ہوں، اس میں کوئی عیب تلاش نہیں کرتا، سوائے ان لوگوں کے جو عقل سے محروم اور حق سے دور ہوں۔"

81) وَلَيْسَ هَوَائِي نَازِعًا عَنْ ثَنَائِهِ لَعَلِّي بِهِ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ أَخْلُدُ

"میرا دل کبھی بھی ان کی مدح وثنا کے بغیر نہیں رہ سکتا، شاید اسی کے ذریعے میں جنتِ خلد میں ہمیشہ کے لیے رہ سکوں۔"

(82) مَعَ الْمُصْطَفَى أَرْجُو بِذَاكَ جِوَارَهُ وَفِي نَيْلِ ذَاكَ الْيَوْمِ أَسْعَى وَأَجْهَدُ

"میں امید رکھتا ہوں محمد مصطفی ﷺ کے ساتھ رہنے کی، اور اسی دن کی قربت حاصل کرنے کے لیے میں محنت اور جدوجہد کرتا ہوں۔"

(83) تَقَنَّعْتُ فِي حُبِّي لَهُمْ فَتَعَصَّبُوا عَلَيَّ وَهُمْ سَادَاتُ مَنْ قَدْ تَلَثَّمُوا

"میں ان کی محبت میں گرفتار ہو گیا، مگر وہ میرے خلاف ہو گئے، حالانکہ وہی میرے سردار اور مشعلِ راہ تھے۔"

(84) لَهُمْ حَسَبٌ عَالٍ بِبَطْحَاءِ مَكَّةٍ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ فِي الْأَصْلِ مِنْهُمُ

"ان کا حسب و نسب مکہ کے شہر میں بہت مشہور ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا اصل نسب انہی سے ہے۔"

(85) وَمَنْ غَدَا قِسْمُهُ التَّشْبِيبَ فِي غَزَلٍ حُسْنُ التَّخَلُّصِ بِالْمُخْتَارِ مِنْ قِسَمِي

"اور جو شخص غزل میں مدح کے اشعار کا حصہ بنتا ہے، میرے لیے حسنِ کلام کی معراج صرف مصطفی ﷺ کے ذکر سے ہی ممکن ہے۔

(86) "مُحَمَّدُ ابْنُ الذَّبِيحَيْنِ الْأَمِينُ أَبُو الْ بَتُولِ خَيْرُ نَبِيٍّ فِي اطِّرَادِهِمِ

"سیدنا محمد ﷺ، ابن ذبیحین (حضرت ابراہیم و عبد اللہ بن عبد المطلب) ہیں، سیدتنا فاطمہ کے والد ہیں اور تمام انبیاء میں سب سے افضل ہیں۔"

(87) عَيْنُ الْكَمَالِ كَمَالُ الْعَيْنِ رُؤْيَتُهُ يَا عَكْسَ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي

"کمال کی آنکھوں کا کمال، اس کی دید ہے، افسوس کہ کفار کی آنکھیں ان کے نور کو دیکھنے سے اندھی ہیں۔"

(88) أَبْدَى الْبَدِيعُ لَهُ الْوَصْفَ الْبَدِيعَ وَفِي نَظْمِ الْبَدِيعِ حَلَا تَرْدِيدُهُ بِفَمِي

"خالق نے انہیں بہترین اوصاف سے نوازا، اور ان کی خوبصورتی کا ذکر میرے لبوں پر بار بار مٹھاس پیدا کرتا ہے۔

(89) كَرَّرْتُ مَدْحِي حَلَا فِي الزَّايِدِ الْكَرَمِ ابْـ ـنِ الزَّايِدِ الْكَرَمِ ابْنِ الزَّايِدِ الْكَرَمِ

میں نے بار بار تعریف کی جو کمال کو پہنچ گئی، کریم ابن کریم ابن کریم کے حق میں۔

(90 وَفِي نَارِ الْمَجُوسِ لَنَا دَلِيلٌ لِأَنْفُسِهِمْ بِهَا وَلَهَا انْطِفَاءُ

"اور مجوسیوں کی آگ ہمارے لیے ایک دلیل ہے، کہ وہ خود اسی آگ میں مبتلا ہیں، اور اس آگ کا انجام بجھ جانا ہے۔"

(91 فَقُلْ لِلْمُلْحِدِينَ تَنَقَّلُوهَا جَحِيمًا إِنَّنَا مِنْكُمْ بَرَاءُ

"انکار کرنے والوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی بھڑکتی ہوئی آگ میں جلتے رہیں، ہم تم سے بیزار ہیں۔

(92 "وَأَيْنَ الشَّمْسُ مِنْهُ سَنًا وَلَوْلَا سَنَاهُ لَمَا أَلَمَّ بِهَا سَنَاءُ

سورج کی روشنی ان کے نور کے مقابلے میں کیا ہے؟ اگر ان کا نور نہ ہوتا، تو سورج کی روشنی بھی نہ ہوتی۔"

(93 سِهَامُ دُعًا لَهُ وَسِهَامُ رَأْيٍ لَهَا فِي كُلِّ مَعْرَكَةٍ مَضَاءُ

"ان کی دعائیں تیر کی مانند ہیں اور اس کی دانش وری نیزے کی مانند، جو ہر میدانِ جنگ میں کارگر اور فتح مند ثابت ہوتی ہیں۔"

(94 دَرَى ذُو الْجَيْشِ مَا صَنَعَتْ ظُبَاهُ وَمَا يُدْرِيهِ مَا صَنَعَ الدُّعَاءُ

"لشکر والے جانتے ہیں کہ ان کی تلواروں نے کیا کچھ کیا، لیکن انہیں نہیں معلوم کہ دعاؤں نے کیا اثر دکھایا۔"

(95 وَلَوْلَاهُ لَمَا حَجَّتْ وَعَجَّتْ وُفُودُ الْبَيْتِ ضَاقَ بِهَا الْفَضَاءُ

"اگر وہ نہ ہوتے تو حج ادا نہ کیا جاتا اور نہ بیت اللہ کے طواف کرنے والے قافلے نظر آتے، کہ جن سے کعبہ کی فضا پر ہجوم ہے۔

(96 فَإِنْ يُتْلَى لَهُ فِي الْحَجِّ حَمْدٌ فَقِدْمًا قَدْ تَلَتْهُ الْأَنْبِيَاءُ

"جب حج میں ان کی حمد و ثنا کی جاتی ہے، تو یہ وہی حمد ہے جو انبیاء پہلے سے کرتے آرہے ہیں۔

(97 نَبِيٌّ أَتَمَّ اللهُ صُورَةَ فَخْرِهِ وَآدَمُ فِي فَخَّارِهِ يُتَصَوَّرُ

"یہ وہ نبی ہیں جن کی عظمت کو اللہ نے کامل کیا، اور آدم علیہ السلام بھی اپنے شرف میں ان کی عظمت کا عکس پاتے ہیں۔

(98 تَحَزَّمَ جِبْرِيلٌ لِخِدْمَةِ وَحْيِهِ وَأَقْبَلَ عِيسَى بِالْبِشَارَةِ يَجْهَرُ

"جبریل نے وحی کی خدمت کے لیے تیار ہو گئے، اور عیسیٰ علیہ السلام خوشخبری لے کر بلند آواز سے حاضر ہوئے۔"

(99) فَمَنْ ذَا يُضَاهِيهِ وَجِبْرِيلُ خَادِمٌ لِمَقْدَمِهِ الْعَالِي وَعِيسَى مُبَشِّرُ

"تو ان جیسا کون ہو سکتا ہے؟ جبریل ان کی خدمت میں ہے، اور عیسیٰ علیہ السلام ان کے عظیم مقام کی بشارت دے رہے ہیں۔"

(100) تَهَاوَى لِمَأْتَاهُ النُّجُومُ كَأَنَّهَا تُشَافِهُ بِالْخَدِّ الثَّرَى وَتُعَفِّرُ

"ان کی آمد پر ستارے جھک گئے، گویا وہ مٹی سے رخسار کے ساتھ ہم کلام ہیں اور گرد آلود ہو رہے ہیں۔

(101) وَيَنْضُبُ طَامٍ مِنْ بُحَيْرَةِ سَاوَةٍ وَلِمْ لَا وَقَدْ فَاضَتْ بِكَفَّيْهِ أَبْحُرُ

"ساوہ کی جھیل کا پانی کم ہو گیا، اور کیوں نہ ہو، کہ ان کے ہاتھوں سے سمندر لبریز ہو چکے ہیں۔

(102) تَنَقَّلَ نُورًا بَيْنَ أَصْلَابِ سَادَةٍ فَللهِ مِنْهُ فِي سَمَا الْفَضْلِ نَيِّرُ

"وہ نور سادات کی پشتوں میں منتقل ہوا، اور اللہ کی رحمت سے آسمانِ فضل میں روشن ہے۔

(103) بِهِ أُيِّدَ الطُّهْرُ الْخَلِيلِيُّ فَانْتَحَتْ يَدَاهُ عَلَى الْأَصْنَامِ تَغْزُو وَتَكْسِرُ

"ان کے ذریعے خلیل (ابراہیم علیہ السلام) کی طہارت کع تائید حاصل ہوئی، انہوں نے اپنے ہاتھوں سے بتوں کو توڑا اور ان پر غالب آئے۔"

(104) وَمِنْ أَجْلِهِ جِيءَ الذَّبِيحَانِ بِالْفِدَى وَصِينَ دَمٌ بَيْنَ الدِّمَاءِ مُطَهَّرُ

"ان کے صدقے میں ذبیحین کے لیے فدیہ لایا گیا، اور ان کا پاک خون محفوظ کر دیا گیا۔"

(105) وَرُدَّتْ جُيُوشُ الْفِيلِ عَنْ دَارِقَوْمِهِ فَلِلهِ نَصْلٌ قَبْلَ مَا سُلَّ يَنْصُرُ

"اور ہاتھیوں کے لشکر ان کی قوم کی بستی سے موڑ دیے گئے، اللہ کی مدد کا نیزہ پہلے سے موجود تھا، جو ہمیشہ کامیاب ہے۔"

(106) يَا خَاتَمَ الرُّسْلِ لِي فِي الْمُذْنِبِينَ غَدًا عَلَى شَفَاعَتِكَ الْغَرَّاءِ تَعْوِيلُ

"اے خاتم الانبیاء، کل قیامت کے دن میرے لیے گناہگاروں میں تیری شفاعتِ عظیم ہی سہارا ہو گی۔"

(107) إِنْ كَانَ كَعْبٌ بِمَا قَدْ قَالَ ضَيْفُكَ فِي دَارِالنَّعِيمِ فَلِي فِي الْبَابِ تَطْفِيلُ

اگر جنت کی نعمت نصیب ہوئی، تو یہ آپ کی دعاؤں کے بغیر کامل نہ ہوتی۔ اب میں بھی دروازے پر آپ کی دعا کا طلبگار ہوں۔

(108) وَأَيْنَ كَابْنِ زُهَيْرِلِي شَذَا كَلِمِ رَبِيعُهَا بِغَمَامِ الْقُرْبِ مَطْلُولُ

"اور کہاں ہیں ابن زہیر کی مانند میرے کلام کی خوشبو، جس کی بہار قربت کے بادل سے تر ہو رہی ہے۔"

109) مُحَمَّدُ الْمُجْتَبَى مَعْنَى جِبِلَّتِهِ   وَمَا لِآدَمَ طِينٌ بَعْدُ مَجْبُولُ

"محمد مصطفیٰ ﷺ کو نبوت کیلئے چن لیا گیا تھا، جبکہ آدم کی مٹی ابھی تشکیل نہیں دی گئی تھی۔"

110) وَالْمُجْتَلَى تَاجُ عَلْيَاهُ الرَّفِيعُ وَمَا   لِلْبَدْرِ تَاجٌ وَلَا لِلنَّجْمِ إِكْلِيلُ

"برگزیدہ شخصیت کا تاج اس کی بلند مرتبت شخصیت کی نشانی ہے، چاند اور ستارے تاج وہار کی محتاج نہیں۔

111) لَوْلَاهُ مَا كَانَ أَرْضٌ وَلَا أُفُقٌ   وَلَا زَمَانٌ وَلَا خَلْقٌ وَلَا جِيلُ

"اگر وہ نہ ہوتے تو نہ زمین ہوتی نہ آسمان، نہ زمانہ ہوتا، نہ مخلوق اور نہ کوئی نسل۔"

112) وَلَا مَنَاسِكُ فِيهَا لِلْهُدَى شُهُبٌ   وَلَا دِيَارٌ بِهَا لِلْوَحْيِ تَنْزِيلُ

"نہ عبادات کے ذریعے ہدایت کی روشنی ہوتی، نہ ہی ایسے مکانات ہوتے جہاں وحی نازل ہوتی۔"

113) ذُو الْمُعْجِزَاتِ الَّتِي مَا اسْطَاعَ أَبْرَهَةٌ   يَغْزُو مَنَازِلَهَا كَلَّا وَلَا الْفِيلُ

وہ ایسے معجزات والے ہیں، کہ جس کے گھروں پر ابرہہ بھی حملہ نہیں کرسکا، اور نہ اُس کے ہاتھی ایسا کر سکتے ہیں۔

114) فَاضَ الزُّلَالُ الْمُهَنَّى مِنْ أَصَابِعِهِ   نِعْمَ الْأَصَابِعُ مِنْ كَفَّيْهِ وَالنِّيلُ

"پاکیزہ پانی اُس کی انگلیوں سے جاری ہوا، کتنی بابرکت ہیں اُس کے ہاتھ اور اُن کی انگلیاں۔

115) وَبُورِكَ الزَّادُ إِذْ مَسَّتْهُ رَاحَتُهُ   فَحَبَّذَا مَشْرَبٌ مِنْهَا وَمَأْكُولُ

"زادِ راہ برکت والا ہو گیا جب اُن کے ہاتھوں نے اُسے چھوا، کتنا پسندیدہ ہے وہ مشروب اور غذا جسے اُنہوں نے چُھوا۔

116) وَخَاطَبَتْهُ وُحُوشُ الْبِيدِ مُقْبِلَةً   فَالرِّجْلُ عَاسِلَةٌ وَاللَّفْظُ مَعْسُولُ

بیابان کے وحشی جانور اُن کے قریب ہو کر اُن سے مخاطب ہوئے، وہ میٹھا کلام فرمانے والے ہیں اُن کے الفاظ شیریں ہیں۔

تمت بالخیر

اہل سنت کي عظیم دینی درسگاہ **عمر بن خطاب** اسلامک یونیورسٹي (زیر انتظام دار العلوم میمن کراچی) کی علمی کاوش آپکے پیش خدمت ہے۔

بانی ادارہ: مفتی عرب و عجم حضرت علامہ **مفتی محمد عباس رضوی** دامت فیوضہم

پرنسپل: مفتی **سید رئیس حسین شاہ** کاظمی زید شرفہ

رابطہ نمبر: 03052011211/03421956085

نوٹ: یہ رسالہ کلاس عالیہ دوم کے طالبعلم **محمد ابو سفیان رضوی** کے بارہا اصرار پر سپرد قلم کیا گیا ہے اگر کہیں غلطی پائیں تو ضرور نشاندہی کرتے ہوئے شکریہ کا موقعہ عنایت فرمائیں۔

والسلام مع الکرام